50024-رمضان اور دوسرے مہینوں میں بھی اعتکاف مشروع ہے

سوال

کیا اعتکاف کسی بھی وقت کیا جاسکتا ہے؟ یا صرف رمضان المبارک میں ہی کرنا چاہیے؟

پسندیدہ جواب

رمضان اور غیر رمضان ہر وقت اعتکاف کرنا سنت ہے، لیکن رمضان المبارک میں افضل اور بہتر ہے، اور پھر رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں تو اور بھی اولی ہے۔

اس پر اعتکاف کے استحباب والی عمومی احادیث دلالت کرتی ہیں، جو رمضان اور غیر رمضان سب کو شامل ہیں، آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (48999) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی نے "المجموع" میں لکھا ہے:

بالاجماع اعتکاف کرنا سنت ہے اور نذر کے بغیر واجب نہیں ہوتا، اور کثرت سے اعتکاف کرنا مستحب ہے، اور خاص کر رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اور زیادہ مستحب ہے۔ اھ دیکھیں: المجموع (501/6)۔

اور ایک جگہ پر کچھ اس طرح کہا:

اعتکاف میں افضل ہے کہ روزے کے ساتھ اعتکاف کیا جائے، اور ان میں بھی رمضان المبارک میں اعتکاف کرنا افضل ہے اور رمضان میں بھی آخری عشرہ کا اعتکاف کرنا افضل ہے۔ اھ دیکھیں المجموع (514/6)۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے "قیام رمضان" میں کہا ہے:

پورے سال کے ایام اور رمضان المبارک میں اعتکاف کرنا سنت ہے، اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے:

{اور تم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو}۔

اس کے ساتھ احادیث نبویہ میں بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اعتکاف کا ثبوت ملتا ہے اور سلف سے بھی آثار تواتر سے پائے جاتے ہیں۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شوال کے دس دن کا بھی اعتکاف کیا تھا۔ متفق علیہ۔

اور عمر رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں:

میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں نے دور جاہلیت میں مسجد حرام کے اندر ایک رات کے اعتکاف کی نذر مانی تھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی نذر پوری کرو، تو عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے ایک رات اعتکاف کیا۔ متفق علیہ۔

اور رمضان المبارک میں اعتکاف کرنا زیادہ افضل ہے اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ : (نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر رمضان میں دس دن اعتکاف کیا کرتے تھے ، جس سال نبی صلی اللہ علیہ فوت ہوئے اس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیس روز کا اعتکاف کیا) صحیح بخاری ۔

اور پھر رمضان میں بھی سب سے افضل رمضان کے آخری عشرہ کا اعتکاف ہے ، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی رمضان کے آخری عشرہ کا اعتکاف کیا کرتے تھے حتی کہ اللہ تعالی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فوت کردیا ۔ متفق علیہ ، مختصر اور کچھ بیشی کے ساتھ ۔

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس میں کوئی شک نہیں کہ مسجد میں اعتکاف کرنا اللہ تعالی کے قرب کا باعث ہے ، اور عام دنوں سے رمضان میں اعتکاف زیادہ افضل ہے ۔ ۔ لیکن رمضان اور باقی ایام میں بھی مشروع ہے ۔ اھ اختصار کے ساتھ ۔

مجموع الفتاوی لابن باز (437/15) ۔

دیکھیں کتاب : فقہ الاعتکاف تالیف ڈاکٹر خالد المشیقح صفحہ (41) ۔

واللہ اعلم .